Innovation in Energy

سہ ماہی رپورٹ

مارچ 2024ء

کمپنی کی معلومات

بورڈ آف ڈائریکٹر	زین کے حق (چیئر پرسن) وقار آئی صدیقی رفیع ایچ بشیر پرویز غیاث عمران آر ابراہیم مدیحہ خالد ظفر اے خان جان کنگ چونگ لُو ضرار محمود عامر آر پراچہ بدرالدین ایف ویلانی
چیف ایگزیکٹو	وقار آئی صدیقی
آڈٹ کمیٹی	عمران آر ابراہیم (چیئر پرسن) رفیع ایچ بشیر بدرالدین ایف ویلانی
کمیٹی برائے افرادی وسائل و معاوضے	ظفر اے خان (چیئر پرسن) پرویز غیاث زین کے حق وقار آئی صدیقی
کمپنی کے سیکرٹری	لالہ رخ حسین - شیخ
رجسٹرڈ دفتر	شیل ہاؤس، 6 چوہدری خلیق الزمان روڈ، کراچی 75530 پاکستان
آڈیٹرز	ای وائے فورڈ رہوڈز
لیگل ایڈوائزرز	ویلانی اینڈ ویلانی، ایڈووکیٹس اینڈ سالیسیٹرز
رجسٹرار اور شیئر رجسٹریشن دفتر	فیمکو ایسوسی ایٹس پرائیویٹ لمیٹڈ 8 ایف، ہوٹل فاران سے متصل، نرسری، بلاک 6، پی ای سی ایچ ایس شاہراہِ فیصل کراچی-75400

ڈائریکٹرز کی رپورٹ

31 مارچ 2024ء کو اختتام پذیر ہونے والی سہ ماہی کے لیے

عزیز شیئر ہولڈرز

آپ کی کمپنی کے ڈائریکٹران 31 مارچ 2024ء کو اختتام پذیر ہونے والی سہ ماہی کے لیے غیر آڈٹ شدہ جامع عبوری مالی بیانات پیش کرتے ہیں۔

آپ کی کمپنی کے انتظامی امور، مارکیٹنگ اور تقسیم کاری کے اخراجات، مالی اور دیگر واجبات کی ادائیگی کے بعد 31 مارچ 2024ء کو اختتام پذیر ہونے والی سہ ماہی کے لیے نفع درج ذیل تھا:

	روپے ملین میں
نفع قبل از ٹیکس	941
ٹیکس	(627)
31 دسمبر 2023ء کو ختم ہونے والے سال کا خالص نفع	314
	روپے
نفع فی شیئر ۔ بنیادی اور سیال (diluted)	1.47

ذخائر کی کاروائی (موومنٹ) اور تصرفات ان مالی گوشواروں کے صفحہ 09 پر ایکویٹی میں تبدیلیوں کے بیان میں ظاہر کیے گئے ہیں۔

14 جون 2023ء کو کمپنی کی جانب سے پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں کیے گئے اعلان کے مطابق شیل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ، برطانیہ (کمپنی کی امیڈیٹ پیرنٹ) جو شیل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ (ایس پی سی او) کا ماتحت ادارہ ہے، نے بورڈ آف ڈائریکٹرز کو کمپنی میں اپنے 77.42 فیصد حصص (شیئرز) فروخت کرنے کے ارادے سے آگاہ کیا۔

31 اکتوبر 2023ء کو ایس پی سی او نے کمپنی کو مطلع کیا کہ اس نے کمپنی میں اپنی تمام تر شیئر ہولڈنگ کی فروخت کے لیے وافی (Wafi) انرجی ایل ایل سی کے ساتھ حصص کی خریداری کا معاہدہ (شیئر پرچیز ایگریمنٹ) کیا ہے، جو فی الحال طے پا رہا ہے۔ 4 اپریل، 2024ء کو، پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں مذکورہ بالا موضوع کے بارے میں ایک ضمیمہ پوسٹ کیا گیا تھا تاکہ حاصل کنندہ (acquirer) کے سرمائے کی ملکیت کے ڈھانچے میں تبدیلی کی عکاسی کی جا سکے، جس کے مطابق وافی انرجی ایل ایل سی (محدود واجبہ کمپنی) بطور حاصل کنندہ تبدیل ہو کر وافی انرجی ہولڈنگ لمیٹڈ بن گئی ہے۔

اس لین دین کی تکمیل مطلوبہ ضوابطی منظوریوں، قانونی تقاضوں کی تکمیل اور دیگر اختتامی رسمی کارروائیوں کی تکمیل سے مشروط ہے۔

کلی معاشی دشواریاں

دورانِ مدت کلی معاشی اعتبار سے نسبتاً مستحکم حالات دکھائی دیے۔ صنعت میں ڈالر کے مقابلے میں روپے کی قدر میں معمولی بہتری آئی اور مہنگائی، اگرچہ بلند سطح پر، لیکن مستحکم رہی۔ تاہم مسلسل معاشی دشواریوں کی وجہ سے معاشی سرگرمیوں میں سست روی اور فیول کی طلب میں کمی کا سلسلہ 2024ء کی پہلی سہ ماہی میں بھی جاری رہا۔ ان دشواریوں کے باوجود کمپنی نے آپریشنل برتری کے ذریعے اپنے مارکیٹ شیئر میں اضافہ کیا اور دورانِ سہ ماہی 314 ملین روپے کا منافع بعد از ٹیکس حاصل کیا جبکہ گذشتہ برس کی اسی مدت میں 4,762 ملین روپے کا خسارہ بعد از ٹیکس حاصل ہوا تھا۔

کمپنی حکومتِ پاکستان کی جانب سے واجب الادا 4490 ملین روپے وصولیوں کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بھاری بوجھ سے متاثر رہی ہے۔ واجبات کی بازیابی اور غیر ملکی زرِ مبادلہ میں اتار چڑھاؤ کے اثرات میں کمی کے لیے کمپنی کی انتظامیہ متعلقہ حکام سے فعال اور مستقل رابطہ جاری رکھے ہوئے ہے۔ معاشی اثرات کے لحاظ سے صنعت کے مارجن کا از سرِ نو جائزہ لینے کے لیے صنعت متعلقہ حکومتی حکام سے مشورہ کر رہی ہے۔

کمپنی متعلقہ حکام کی توجہ پاکستان میں روزانہ کی بنیاد پر اسمگل ہونے والے 4000 میٹرک ٹن فیول کی آمد کی طرف مبذول کروانا چاہتی ہے جس کی تصدیق آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی نے بھی کی ہے، اس سے تیل کی صنعت کو شدید خطرہ لاحق ہے اور حکومت کے محصولات کے لیے بھی تقریباً 35.6 ملین ڈالر ماہانہ کے نقصان کا خطرہ درپیش ہے۔

اس غیر قانونی تجارت سے پیٹرولیم مصنوعات کی پوری سپلائی چین پر اثر پڑا ہے، جس سے او ایم سیز کے منافع، ریفائنری کی سلامتی اور وائٹ آئل پائپ لائن آپریشنز بری طرح متاثر ہوئے ہیں؛ جس کے نتیجے میں تیل کی صنعت کا کاروبار سمٹ رہا ہے اور حکومت کو پٹرولیم لیوی اور دیگر ڈیوٹیوں اور ٹیکسوں سے آمدنی کے حوالے سے نقصان اٹھانا پڑا۔

صنعت بذریعہ آئل کمپنیز ایڈوائزری کونسل سفارش کرتی ہے کہ مندرجہ ذیل اقدامات پر بلا تاخیر عمل درآمد کیا جائے:

1. غیر قانونی سیکٹر کے پھیلاؤ کو کنٹرول (بارڈر کنٹرول) کرنے کے لیے مضبوط اقدامات کو نافذ کیا جائے۔
2. وفاقی اور صوبائی حکام کے تعاون سے ملک بھر میں باقاعدہ کریک ڈاؤن کریں۔
3. اسمگلنگ کو ایک سنگین جرم قرار دیا جائے، اسمگلنگ کی روک تھام کے لیے قانون سازی کے ذریعے جسمانی سزا تجویز کرتے ہوئے اس کی درجہ بندی بطور قابل سزا جرم کی جائے۔
4. غیر قانونی پٹرول پمپوں کو فوری طور پر بند کیا جائے اور ان کے خلاف تادیبی کارروائی کی جائے۔
5. شعورِ عامہ اجاگر کرنے اور سپورٹ فراہم کرنے کے لیے انسداد اسمگلنگ کی جامع مہم شروع کی جائے۔

لبریکینٹس

شیل لبریکنٹس کلیدی اصولوں: نئی مصنوعات کی پیشکشوں کے ذریعے مستقل جدت طرازی، مسلسل صارف دوست اقدامات اور مارکیٹ میں رسائی کی حکمت عملی پر توجہ مرکوز کر کے صنعت کے چیلنجوں کے باوجود مارکیٹ شیئر برقرار رکھتی ہے۔

حالیہ اقدامات میں 20 ڈبلیو 40 کیٹیگری میں پہلی سیمی سنتھیٹک پروڈکٹ ایڈوانس بلیو کا اجرا شامل ہے، جس کے ساتھ شیل ایڈوانس برانڈ ایمبیسڈر فہد مصطفیٰ کی ایک مہم بھی شامل ہے۔ کمپنی نے مکینکوں کے کام کا جشن منانے کے لیے "ہمراہ" کا آغاز کیا، جس میں پاکستان بھر سے ساٹھ سے زائد افراد کو ہیلتھ کیمپوں، تکنیکی سیشنز اور شیل کے لبریکنٹس آئل بلینڈنگ پلانٹ کے دورے کے لیے کراچی لایا گیا۔ شیل ہیلکس نے صارفین کی توجہ حاصل کرنے کے لیے ایک منفرد "ہر سیل پہ ڈیل" صارفین کی پروموشن متعارف کرائی جس میں اپنے پریمیم پورٹ فولیو کے ساتھ موبائل بیلنس اور سونے کے سکے پیش کیے گئے۔

بی ٹو بی سیکٹر میں شیل نے شیل لبریکینٹ سولیوشنز متعارف کروائے ہیں جو تکنیکی مہارت اور کاروباری تعاون پر مبنی اینڈ ٹو اینڈ بی لبریکینٹ سروسز فراہم کر رہے ہیں تاکہ 'پوٹینشل ان موشن' کی ٹیگ لائن کے تحت امکانات کی راہ نکالی جاسکے اور پائیدار ترقی کو آگے بڑھایا جاسکے۔

موبیلٹی (قبل ازیں ریٹیل)

موبیلٹی کاروبار نے صارفین کے لیے پیشکشوں کو بڑھانے اور بہترین صارفی تجربہ فراہم کرنے پر توجہ مرکوز رکھی۔ صارفین سے شیل کے بنیادی وعدوں: درست مقدار، صحیح معیار اور غیر معمولی خدمت پر زور دیتے ہوئے مہم "معیار، مقدار اور ہمارا پیار" کا آغاز کیا گیا۔ پاکستان بھر میں 500 سے زائد اسٹیشنز برانڈ کے اس وعدے کا پاس رکھتے ہوئے کسی بھی وقت مقدار کی جانچ پڑتال کی پیشکش کرتے ہیں اور صارفین کے اعتماد کو مستحکم کرتے ہیں۔

موبیلٹی پہلی سہ ماہی میں 5 نئی سائٹوں کے ساتھ اپنے نیٹ ورک میں اضافہ جاری رکھے ہوئے ہے اور 13 سائٹوں کی تازہ کاری کی گئی ہے، جس میں 3 ناک ڈاؤن ری بلڈز (کے ڈی آر) بھی شامل ہیں۔ مزید برآں، کمپنی نے نیٹ ورک میں 13 غیر فیول ریٹیل سہولتوں کا اضافہ کیا۔

کنوینئنس ریٹیل پورٹ فولیو کی آمدنی میں مضبوط دوہندسی اضافہ ہوا، جس میں اپنے تاثر (فٹ پرنٹ) کی توسیع اور آپریشنل ایکسی لینس (فضیلت) کے ذریعے کوئیک کامرس چینل کے ساتھ فروخت میں 2 گنا نمایاں اضافہ حاصل کیا۔ فلیگ شپ رمضان مہم، "فاسٹ، فیسٹ، اور ری فیول" کے ذریعے شیل سلیکٹ کے صارفین کو شیل وی پاور فیول دیے گئے۔

سائٹ آپریشنز کی فضیلت کو بڑھانے کے لیے، کاروبار نے سروس چیمپئن اور ریٹیلرز کے لیے سخت تربیتی اقدامات کا نفاذ کیا۔ ان کوششوں میں ایک جامع سائٹ اونرشپ ٹریننگ ماڈل (ایس او ٹی ایم) اور جدید ریٹیلر اور سائٹ منیجر آن بورڈنگ پروگراموں کا آغاز شامل تھا۔ یہ پروگرام نئے شراکت داروں کو منظم طریقے سے تربیت دینے اور بااختیار بنانے کے لیے ڈیزائن کیے گئے اہم صنعتی اقدامات کی نمائندگی کرتے ہیں، اور اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ وہ اپنے کرداروں میں کامیابی کے لیے درکار مہارتوں اور علم سے لیس ہیں۔

ماحولیات، سماج اور نظم ونسق

لیٹن رحمت اللہ بینوولینٹ ٹرسٹ (ایل آر بی ٹی) کے تعاون سے کمپنی نے مکینکوں کے لیے آئی کیمپ کا انعقاد کیا، جس کا مقصد صحت مند بینائی کو یقینی بنانے اور ہماری کمیونٹیز کی فلاح و بہبود میں حصہ ڈالنے کے لیے آنکھوں کی مفت اسکریننگ فراہم کرنا تھا۔ مکینک ہماری لبریکنٹس پارٹنر کمیونٹی کا ایک اہم حصہ ہیں۔ ایل آر بی ٹی کے ماہر امراض چشم کی ایک ٹیم کی جانب سے کیے گئے آنکھوں کے ٹیسٹ کے ساتھ آنکھوں کی بیماریوں کے لیے دوا بھی تقسیم کی گئی۔ مزید علاج کی ضرورت والے مریضوں کو قریبی ایل آر بی ٹی اسپتال بھیج دیا گیا، جہاں اضافی مفت علاج فراہم کیا گیا۔

تعمیر پروگرام پاکستان میں انٹرپرینیورل ایکوسسٹم کی معاونت پر توجہ مرکوز کیے ہوئے ہے۔ ٹیم نے کراچی، حیدرآباد، اسلام آباد اور پشاور کے آٹھ اداروں سے تعلق رکھنے والے تقریباً 280 نوجوان کاروباری افراد کو بزنس ماڈل کینوس اور انٹرپرینیورشپ کے ماڈیولز پر تربیت دی۔ اس کے علاوہ انٹرپرینیورز کو اسمارٹ ویسٹ مینجمنٹ سولیوشنز کے ذریعے شیل پاکستان کے ساتھ پائیدار ویلیو چین کے ساتھ اشتراک کی تلاش کے مواقع بھی فراہم کیے گئے۔

خواتین کے عالمی دن 2024ء کی مناسبت سے شیل پاکستان کی خواتین رہنماؤں نے انسٹی ٹیوٹ آف بزنس مینجمنٹ میں طالبات سے بات چیت کی۔ 'انسپائر انکلوژن' کے موضوع پر سینئر رہنماؤں نے کیریئر، لچک اور ملک کے پیشہ ورانہ منظرنامے کو سمجھنے کے بارے میں اپنی بصیرت اور ذاتی تجربے بیان کیے۔

مستقبل کا امکان

میکرو اکنامک ماحول مستقبل قریب میں توانائی کی صنعت اور کمپنی کے لیے ایک مشکل چیلنج بنا ہوا ہے۔ حالیہ ہفتوں میں تیل کی عالمی قیمتوں میں مسلسل اضافہ ہوا ہے، جس کی وجہ رسد اور جغرافیائی سیاسی وجوہات کے بارے میں خدشات ہیں۔ تیل کی مستقبل کی طلب کے بارے میں غیر یقینی صورتِ حال قیمتوں پر اثرانداز ہوتی رہتی ہے۔ مزید برآں، معاشی بحالی کی رفتار اور وسعت کے بارے میں بھی خدشات موجود ہیں۔

مشکلات کے باوجود، انتظامیہ اور بورڈ آف ڈائریکٹرز اس بات کو یقینی بنانے میں ثابت قدم رہتے ہیں کہ کمپنی کی مالی صورتِ حال مضبوط ہے، حفاظتی کارکردگی میں گول زیرو کا عزم برقرار ہے اور کمپنی معاشرے میں ذمہ دارانہ کردار ادا کرتی رہے گی۔ کمپنی کا مقصد ایک قابل اعتماد اور جدت طراز پارٹنر بننا ہے جو پاکستان کے لیے پائیدار توانائی کے مستقبل کی تعمیر کرے گا۔

بورڈ کی ہیئتِ ترکیبی

ڈائریکٹرز کی تعداد	مرد 10	خواتین 01
خودمختار ڈائریکٹر	04	
نان ایگزیکٹو ڈائریکٹر	04	
ایگزیکٹو ڈائریکٹر	03	

جذبے، مستقل معاونت اور کمپنی پر اعتماد کے لیے ہم اپنے شیئر ہولڈرز، کسٹمرز، عملے اور دیگر فریقوں کے شکر گزار ہیں، اور ہم پاکستان کی سب سے بڑی انرجی کمپنی بننے کا اپنا سفر جاری رکھیں گے۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے

Zain Haq

زین کے حق

چیئرپرسن

Waqar Siddiqui

وقار آئی صدیقی

چیف ایگزیکٹو

کراچی: 25 اپریل 2024ء

مالی صورتِ حال کا بیان

31 دسمبر 2023ء تک

	نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 31 مارچ 2024ء	آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2023ء
		-----------------(ہزار روپے)-----------------	
اثاثے			
غیر حالیہ اثاثے			
جائیداد، پلانٹ اور آلات	5	23,218,667	23,143,446
حق استعمال کے اثاثے		6,744,451	6,696,781
غیر مادی اثاثے		-	-
طویل مدتی سرمایہ کاریاں	6	6,208,312	5,680,940
طویل مدتی قرضے		72,957	30,653
طویل مدتی امانتیں اور پیشگی ادائیگیاں		313,237	255,871
مؤخر ٹیکس		415,706	558,665
		36,973,330	36,366,356
جاری اثاثے			
زیر تجارت اسٹاک	7	48,173,668	48,051,486
تجارتی قرضے		7,659,511	6,491,679
قرضے اور بیعانے		81,264	76,836
قلیل مدتی ڈپازٹس اور پیشگی ادائیگیاں		309,062	573,899
دیگر واجبات	8	5,883,989	7,081,188
خالص ٹیکس		897,156	1,154,999
بینک بیلنس		16,518,709	6,552,223
		79,523,359	69,982,310
مجموعی اثاثے		116,496,689	106,348,666
ایکویٹی اور واجبات			
ایکویٹی			
سرمایہ حصص	9	2,140,246	2,140,246
پریمیم حصص		11,991,012	11,991,012
عمومی ذخائر		207,002	207,002
غیر مختص نفع		6,087,552	5,773,614
بعد استعمال نوپیائش فوائد – حقیقی نقصان		-369,884	(369,884)
دیگر جامع آمدنی کے ذریعے عرفی مالیت [FVOCI] کے طور پر درجہ بند ایکویٹی سرمایہ کاری کی نوپیائش پر غیر حصولی نقصان	6.2	(5,000)	(5,000)
مجموعی ایکویٹی		20,050,928	19,736,990
واجبات			
غیر حالیہ واجبات			
اثاثوں کی واپسی کی ذمہ داری		369,229	361,826
طویل مدتی مالکاری		2,790,571	2,790,571
طویل مدتی اجارہ واجبات		6,578,994	6,564,770
بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد کی فراہمی		213,190	213,190
		9,951,984	9,930,357
حالیہ واجبات			
تجارتی و دیگر واجب الادا	10	83,021,651	71,898,733
صارفین کی جانب سے وصول کردہ ایڈوانسز (معاہداتی واجبات)		621,480	1,857,237
غیر ادا شدہ مقسومہ		1,332,150	1,340,138
بے دعویٰ مقسومہ		238,712	238,848
مجموعی مارک اپ			1,552
ٹیکس – خالص			-
اثاثے کی ریٹائرمنٹ کی ذمہ داری کا حالیہ حصہ		45,361	45,361
طویل مدتی تموین کا حالیہ حصہ		668,144	733,171
طویل مدتی اجارہ واجبات کا حالیہ حصہ		566,279	566,279
		86,493,777	76,681,319
اتفاقی مصارف و معاہدے	11		
مجموعی ایکویٹی اور واجبات		116,496,689	106,348,666

منسلک نوٹس 1 تا 19 ان مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں۔

عمران آر ابراہیم ڈائریکٹر	**وقار آئی صدیقی** چیف ایگزیکٹو	**ضرار محمود** چیف فنانشل آفیسر

نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کا بیان

31 دسمبر 2023ء تک

		اختتام سہ ماہی	
		31 مارچ 2024ء	31 مارچ 2023ء
	نوٹ	------------(ہزار روپے)------------	
سیلز	25	**109,034,165**	110,419,663
دیگر محاصل		**240,443**	382,419
		109,274,608	110,802,082
سیلز ٹیکس		**(1,884,057)**	(2,168,910)
خالص محاصل		**107,390,551**	108,633,172
فروخت شدہ مصنوعات کی لاگت	26	**(100,908,462)**	(96,434,927)
مجموعی نفع		**6,482,089**	12,198,245
تقسیم کاری اور مارکیٹنگ کے اخراجات	27	**(2,969,979)**	(2,679,154)
انتظامی اخراجات	28	**(3,167,650)**	(2,308,034)
دیگر اخراجات	29	**(93,445)**	(11,136,410)
دیگر آمدنی	30	**693,479**	476,378
آپریٹنگ نفع/(نقصان)		**944,494**	(3,448,975)
مالی لاگتیں	31	**(531,038)**	(737,767)
		413,456	(4,186,742)
معاون کے منافع کا حصہ - خالص ٹیکس	7.1	**527,372**	112,874
قبل از ٹیکس نفع/(نقصان)		**940,828**	(4,073,868)
ٹیکس	32	**(626,890)**	(688,008)
دورانِ مدت خالص نفع/(نقصان)		**313,938**	(4,761,876)
دیگر جامع آمدنی		**-**	-
مدت کے لیے مجموعی آمدنی/(نقصان)		**313,938**	(4,761,876)
		------------(ہزار روپے)------------	
آمدنی/(نقصان) فی حصہ - بنیادی اور سیال	33	**1.47**	(22.25)

منسلک نوٹس 1 تا 19 ان مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں۔

عمران آر ابراہیم	**وقار آئی صدیقی**	**ضرار محمود**
ڈائریکٹر	چیف ایگزیکٹو	چیف فنانشل آفیسر

ایکویٹی میں تبدیلیوں کا بیان

31 دسمبر 2023ء کے لیے

	سرمایہ حصص	پریمیم حصص	عمومی ذخائر	مجموعی (نقصان)/ غیر مختص نفع	بعد استعمال منافع پر حقیقی نقصان	سرمایہ کاریوں کی نوقدر پیمائی پر غیر حصولی (نقصان)	کُل
	محفوظ سرمایہ		محفوظ محاصل				
	----------------------------		(ہزار روپے)	----------------------------			
31 دسمبر 2022ء پر بیلنس (آڈٹ شدہ)	2,140,246	11,991,012	207,002	807,101	807,101	(5,000)	14,597,095
مدت کے لیے خالص نقصان	-	-	-	(4,761,876)	-	-	(4,761,876)
مدت کے لیے دیگر جامع آمدنی	-	-	-		-	-	
	-	-	-	(4,761,876)	-	-	(4,761,876)
31 مارچ 2023ء پر بیلنس (غیر آڈٹ شدہ)	**2,140,246**	**11,991,012**	**207,002**	**3,954,775**	**(543,266)**	**(5,000)**	**9,835,219**
31 دسمبر 2023ء پر بیلنس (آڈٹ شدہ)	2,140,246	11,991,012	207,002	5,773,614	(369,884)	(5,000)	19,736,990
مدت کے لیے خالص نفع	-	-	-	313,938	-	-	313,938
مدت کے لیے دیگر جامع آمدنی	-	-	-		-	-	
	-	-	-	313,938	-	-	313,938
31 مارچ 2023ء پر بیلنس (غیر آڈٹ شدہ)	**2,140,246**	**11,991,012**	**207,002**	**6,087,552**	**(369,884)**	**(5,000)**	**20,050,928**

منسلک نوٹس 1 تا 19 ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں۔

عمران آر ابراہیم
ڈائریکٹر

وقار آئی صدیقی
چیف ایگزیکٹو

ضرار محمود
چیف فنانشل آفیسر

رقوم کے بہاؤ کا بیان

31 دسمبر 2023ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے

	نوٹ	اختتام سہ ماہی 31 مارچ 2024ء	31 مارچ 2023ء
		(ہزار روپے)	
آپریٹنگ سرگرمیوں سے رقوم کے بہاؤ			
آپریشنز سے حاصل ہونے والی رقوم		208,442	714,117
اداشدہ مالی لاگتیں		-1,552	(7,176)
اجارہ واجبات کا اداشدہ سودی حصہ		-141,724	(107,731)
اداشدہ انکم ٹیکس		-226,088	(531,381)
طویل مدتی قرضے		-42,304	2,515
طویل مدتی ڈپازٹس اور پیشگی		-57,366	(6,800)
آپریٹنگ سرگرمیوں میں استعمال ہونے والی خالص رقوم		10,739,408	63,543
سرمایہ کاری سرگرمیوں سے رقوم کے بہاؤ			
معین سرمایہ جاتی اخراجات		-675,185	(845,094)
آپریٹنگ اثاثوں کے تلف کیے جانے سے حاصل ہونے والی وصولیاں		2,736	-
الیل مدتی ڈپازٹس اور سیونگ اکاؤنٹس سے حاصل ہونے والا سود		238,368	419,879
سرمایہ کاری سرگرمیوں میں استعمال ہونے والی خالص رقوم		(434,081)	(425,215)
مالکاری سرگرمیوں سے رقوم کے بہاؤ			
اجارہ واجبات کا اداشدہ زرِاصل		-330,717	(251,392)
اداشدہ مقسومے		-8,124	-
مالکاری سرگرمیوں میں استعمال ہونے والی خالص رقوم		-338,841	(251,392)
رقم اور رقم کے مساوی اشیا کا خالص اضافہ / (کمی)		9,966,486	(613,064)
مدت کے آغاز پر رقم اور رقم کے مساوی اشیا		6,552,223	10,801,097
مدت کے اختتام پر رقم اور رقم کے مساوی اشیا		16,518,709	10,188,033

منسلک نوٹس 1 تا 19 ان مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں۔

عمران آر ابراہیم	وقار آئی صدیقی	ضرار محمود
ڈائریکٹر	چیف ایگزیکٹو	چیف فنانشل آفیسر

جامع عبوری مالی بیانات کے نوٹس (غیر آڈٹ شدہ)

31 دسمبر 2023ء تک

1 **کمپنی اور اس کے آپریشنز**

1.1 شیل پاکستان لمیٹڈ (کمپنی) محدود واجبہ کمپنی ہے جو متروک کمپنیز ایکٹ، 7 برائے 1913 (اب کمپنیز ایکٹ 1917ء) (ایکٹ) کے تحت 28 جون 1969 کو پاکستان میں قائم کی گئی اور جو پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں رجسٹرڈ ہے۔ کمپنی شیل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ، برطانیہ (فوری مالک) کی ذیلی ہے، جو شیل پبلک لمیٹڈ کمپنی (سابقہ رائل ڈچ شیل پبلک لمیٹڈ کمپنی) (حتمی مالک) کی ذیلی ہے۔ کمپنی کا رجسٹرڈ دفتر شیل ہاوس، 6، چوہدری خلیق الزمان روڈ، کراچی، پاکستان پر واقع ہے۔

1.2 کمپنی پٹرولیم مصنوعات اور کمپریسڈ قدرتی گیس کی مارکیٹنگ کرتی ہے۔ یہ لبریکینٹ آئلز کی مختلف اقسام کی تیاری و مارکیٹنگ بھی کرتی ہے۔

2 **آپریشنز کی بنیادیں**

2.1 **کمپلائنس کا بیان**

یہ جامع عبوری مالی بیانات ان اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات کے مطابق تیار کیے گئے ہیں جیسا کہ عبوری مالی رپورٹنگ کے لیے ان کا پاکستان میں اطلاق ہے۔ اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات جیسا کہ عبوری مالی رپورٹنگ کے لیے ان کا پاکستان میں اطلاق ہے ، درج ذیل ہیں:

- انٹرنیشنل اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز (آئی اے ایس) 34، جو عبوری مالی رپورٹنگ کے لیے ، انٹرنیشنل اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز بورڈ (آئی اے ایس بی) کی جانب سے جاری کیے گئے اور جسے ایکٹ کے تحت مشتہر کیا گیا تھا؛ اور
- ایکٹ کے تحت جاری کردہ ہدایت نامے اور شرائط

جہاں کہیں ایکٹ کے تحت جاری کردہ ہدایت نامے کی شرائط آئی ایف آر ایس کے تقاضوں سے ہم آہنگ نہیں تھیں، وہاں ایکٹ کے ہدایت نامے کی شرائط پر عمل کیا گیا ہے۔

31 مارچ 2024ء کو ختم ہونے والی سہ ماہی کے لیے کمپنی کے یہ جامع عبوری مالی بیانات غیر آڈٹ شدہ ہیں۔

2.2 ان کنڈینسڈ عبوری مالی بیانات میں وہ تمام معلومات اور انکشافات شامل نہیں ہیں جو سالانہ مالی بیانات کے لیے درکار ہیں اور جنھیں 31 دسمبر 2023ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے کمپنی کے سالانہ مالی بیانات کے ساتھ ملا کر پڑھنا ضروری ہے۔

2.3 یہ کنڈینسڈ عبوری مالی بیانات ایکٹ کے سیکشن 237 اور پاکستان اسٹاک ایکسچینج کے ضوابط کے مطابق شیئر ہولڈرز کو جمع کروائے جارہے ہیں۔

3 **اکاؤنٹنگ پالیسیاں**

3.1 ان کنڈینسڈ عبوری مالی بیانات کی تیاری میں استعمال کیے گئے اکاؤنٹنگ پالیسیاں اور حسابی طریقہ کار وہی ہیں جن کا اطلاق 31 دسمبر 2023ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے سالانہ آڈٹ شدہ مالی بیانات کی تیاری میں کیا گیا تھا۔

3.2 کمپنی سال کے اختتام پر سالانہ حقیقی قیمت بندی کے طریقے پر عمل کرتی ہے۔ لہذا، بعد ملازمت فوائد کے منصوبوں کی از سرنو پیمائش کے اثرات کو ان کنڈینسڈ عبوری مالی بیانات میں شامل نہیں کیا گیا ہے۔

3.3 آمدنی پر ٹیکس عبوری مدت کے دوران اس ٹیکس شرح پر لیے جاتے ہیں جو مجموعی متوقع نفع یا نقصان پر قابلِ اطلاق ہوتی ہے۔

4 **اہم اکاؤنٹنگ تخمینے، آرا اور فیصلے**

4.1 ان مالی گوشواروں کی تیاری منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات کی تائید سے کی گئی ہے، جیسا کہ ان کا پاکستان میں اطلاق ہے، جس کے لیے انتظامیہ کو فیصلے، تخمینے اور مفروضے کی ضرورت ہوتی ہے جو پالیسیوں کے اطلاق اور اثاثوں، واجبات، آمدنی اور اخراجات کی اطلاع شدہ رقم کو متاثر کرتی ہے۔ تخمینے اور اس سے وابستہ مفروضے تاریخی تجربے اور دیگر مختلف عوامل پر مبنی ہوتے ہیں جو کہ حالات کے تحت معقول سمجھے جاتے ہیں، جس کے نتائج اثاثوں اور واجبات کی مالیت کے بارے میں فیصلے کی بنیاد بنتے ہیں جو دوسرے ذرائع سے آسانی سے ظاہر نہیں ہوتے۔ حقیقی نتائج ان تخمینوں سے مختلف ہوسکتے ہیں۔ مفروضوں پر مبنی تخمینوں کا مسلسل بنیادوں پر جائزہ لیا جاتا ہے۔ اگر نظر ثانی صرف اسی مدت کو متاثر کرتی ہے تو اکاؤنٹنگ تخمینوں میں نظر ثانی اس مدت میں تسلیم کی جاتی ہے جس میں تخمینے پر نظر ثانی کی جائے یا نظر ثانی کی مدت اور مستقبل کے ادوار میں، اگر نظر ثانی موجودہ اور مستقبل دونوں ادوار کو متاثر کرتی ہو۔

4.2 ان کنڈینسڈ عبوری مالی بیانات کی تیاری کے دوران، کمپنی کی اکاؤنٹنگ پالیسیوں اور تخمینوں کی غیر یقینی کے اہم ماخذات کے اطلاق میں منیجمنٹ کی جانب سے کیے گئے نمایاں فیصلے وہی تھے جنھیں 31 دسمبر 2023ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے آڈٹ شدہ سالانہ مالی بیانات پر بھی لاگو کیا گیا تھا، ماسوائے بیان کردہ مستثنیات۔

5 جائیداد، پلانٹ اور آلات

	نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 31مارچ2024ء	آڈٹ شدہ 31دسمبر2023ء
		------------(ہزار روپے)------------	
آپریٹنگ اثاثے-خالص کتابی قیمت پر		**19,712,018**	18,553,441
ضرر کی فراہمی	5.1اور	**(245,527)**	(250,145)
	5.2	**19,466,491**	18,303,296
جاری کام پر سرمایہ	5.3	**3,752,176**	4,840,150
		23,218,667	23,143,446

5.1 آپریٹنگ اثاثوں میں اضافے، بشمول دورانِ مدت جاری کام پر سرمایے کی منتقلی درج ذیل تھیں:

	غیر آڈٹ شدہ سہ ماہی کے اختتام پر 31مارچ2024ء	31مارچ2023ء
	-----------(ہزار روپے)-----------	
اجارہ والی زمین پر عمارتیں	**429,511**	304,155
ٹینک اور پائپ لائنز	**186,417**	44,454
پلانٹ اور مشینری	**39,646**	4,937
ایئرکنڈیشننگ پلانٹ	**27,206**	4,195
لفٹس	**7,766**	2,158
تقسیم کاری پمپ	**94,516**	35,082
کمپیوٹر اور دیگر ضروری سامان	**194,853**	55,967
رولنگ اسٹاک اور گاڑیاں	**15,911**	-
برقی، میکانکی، اور آگ بجھانے والے آلات	**369,892**	21,721
فرنیچر، دفتر کا سامان اور دیگر اثاثے	**397,439**	84,683
	1,763,157	557,352

5.2 دورانِ مدت درجِ ذیل اثاثے متروک / تلف کر دیے گئے:

31مارچ2024ء (غیر آڈٹ شدہ)	لاگت	مجموعی فرسودگی	خالص کتابی قیمت
	-----------(ہزار روپے)-----------		
رولنگ اسٹاک اور گاڑیاں	**8,014**	**7,121**	**893**

31مارچ2023ء کو ختم ہونے والی سہ ماہی کے دوران اثاثوں کو تلف نہیں کیا گیا۔

5.3 جاری کام پر سرمایہ	نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 31مارچ2024ء	غیر آڈٹ شدہ 31مارچ2023ء
		--------------(ہزار روپے)--------------	
اجارہ والی زمین پر عمارتیں		**2,076,408**	2,863,388
ٹینک اور پائپ لائنز		**1,236,332**	1,442,815
پلانٹ اور مشینری		**212,821**	258,358
برقی، میکانکی، اور آگ بجھانے والے آلات		**16,142**	168
فرنیچر، دفتر کا سامان اور دیگر اثاثے		**87,973**	180,655
	5.3.1	**122,500**	94,766
		3,752,176	4,840,150

5.3.1 دورانِ مدت جاری کام پر سرمائے میں اضافے سے یہ بڑھ کر 675,185ہزار روپے ہو گیا (31مارچ2023ء:845,094ہزار روپے).

	نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 31مارچ2024ء	آڈٹ شدہ 31مارچ2023ء
6 طویل مدتی سرمایہ کاریاں		-----------(ہزار روپے)	-----------
معاونین میں سرمایہ کاری- غیر مندرج	6.1	**6,208,312**	5,680,940
دیگر جامع آمدنی کے ذریعے عرفی مالیت پر	6.2	-	-
		6,208,312	5,680,940

6.1 ایک غیر درج شدہ معاون پاک عرب پائپ لائن کمپنی لمیٹڈ (پیپکو) میں 26 فیصد کی سرمایہ کاری شامل ہے، جو اکاؤنٹنگ کے زیرِ ایکویٹی طریقے پر کی گئی، جس کا خلاصہ درج ذیل ہے:

	نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 31مارچ2024ء	آڈٹ شدہ 31دسمبر2023ء
		-----------(ہزار روپے)	-----------
مدت/سال کے آغاز پر بیلنس		**5,680,940**	5,198,192
قبل از ٹیکس منافع پر حصہ		**833,886**	1,379,024
ٹیکس کا حصہ		**(306,514)**	(660,157)
		527,372	718,867
دیگر جامع نقصان کا حصہ قبل از ٹیکس		-	303,677
ٹیکس کا حصہ		-	(118,434)
		-	185,243
موصول شدہ مقسومہ		-	(421,362)
مدت/سال کے اختتام پر بیلنس		**6,208,312**	5,680,940

6.2 ایک غیر درج شدہ معاون عربین سی کنٹری کلب لمیٹڈ (اے ایس ایس سی ایل) میں سرمایہ کاری شامل ہے، جو دیگر جامع آمدنی کے ذریعے عرفی مالیت پر کی گئی ہے، جس کا خلاصہ درج ذیل ہے:

	نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 31مارچ2024ء	آڈٹ شدہ 31دسمبر2023ء
7 زیرِ تجارت اسٹاک		-----------(ہزار روپے)	-----------
خام مال اور پیکنگ کا سامان		**5,368,833**	6,338,124
متروک اور کم مستعمل اسٹاک کی فراہمی	7.1	**(66,597)**	(52,891)
		5,302,236	6,285,233
تیار مصنوعات		**42,914,462**	41,775,029
متروک اور کم مستعمل اسٹاک کی فراہمی		**(43,030)**	(8,776)
		42,871,432	41,766,253
		48,173,668	48,051,486

7.1 متروک اور سست فروخت کے اسٹاک پر فراہمی حسبِ ذیل ہے:

	غیر آڈٹ شدہ 31مارچ2024ء	آڈٹ شدہ 31دسمبر2023ء
مدت/سال کے آغاز پر بیلنس	**61,667**	434,929
مدت/سال کے دوران فراہمی	**47,960**	95,921
مدت/سال کے دوران استرداد	-	(469,183)
	47,960	(373,262)
مدت/سال کے اختتام پر بیلنس	**109,627**	61,667

	غیر آڈٹ شدہ 31مارچ2024ء	آڈٹ شدہ 31دسمبر2023ء
	-----------(ہزار روپے)	-----------
8 دیگر واجب الادا		
پٹرولیم ڈویلپمنٹ لیوی اور دیگر ڈیوٹیاں	**1,380,029**	1,380,029
قیمت کے تفرق کے دعوے		
-درآمدی خریداریوں پر	**295,733**	295,733
-ہائی اسپیڈ ڈیزل (ایچ ایس ڈی) پر	**343,584**	343,584
-درآمدی موٹر گیسولین پر	**1,961,211**	1,961,211
کسٹم ڈیوٹی پر واجبات	**44,413**	44,413
قابلِ واپسی سیلز ٹیکس	**950,993**	1,689,029
اندرونِ ملک بوجھ کو مساوی کرنے کا نظام	**-**	60,365
متعلقہ فریقوں کی جانب سے واجبات	**2,842,610**	2,990,515
ایک معاون کمپنی-پیپکو کی جانب سے واجب الادا لاگتِ خدمت	**3,918**	30,707
ملازمین کے منافعوں میں شراکت کا فنڈ	**59,145**	81,385
آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کی جانب سے واجبات	**165,655**	130,743
ٹیکس واجبات	**45,483**	45,483
لیٹر آف کریڈٹ پر سود	**1,297,979**	1,297,979
	-	375
دیگر	**811,168**	996,606
	10,201,921	11,348,157
ضرر پر فراہمی	**(4,317,932)**	(4,266,969)
	5,883,989	7,081,188

8.1 بشمول 1,369,560 ہزار روپے کی پٹرولیم ڈویلپمنٹ لیوی (2022ء؛1,369,560 ہزار روپے) جو جون 2007ء سے برآمدی سیلز پر حکومتِ پاکستان کی جانب سے واجب الادا ہے۔ 2011ء کے دوران کمپنی نے ان کے تصفیے کے لیے حکومتِ پاکستان کے وفاقی دفترِ محاصل (ایف بی آر) سے رابطہ کیا۔ ایف بی آر نے بعض دستاویزات طلب کیں جو کمپنی نے فراہم کر دیں۔ ایف بی آر نے 938,866 ہزار روپے کے دعووں کی تصدیق لارج ٹیکس پیئر یونٹ (ایل ٹی یو) کے ذریعے کی، جس کے حوالے سے 2014ء میں چیک وصول ہوئے۔ 2015ء کے دوران حکام کی جانب سے 182,004 ہزار روپے کے دعووں کی تصدیق کا عمل مکمل کر لیا گیا۔ مزید یہ کہ 2016ء کے دوران ایف بی آر کے ذریعے کسٹم اسٹیشن طورخم نے 851,330 ہزار روپے کے دعووں کی تصدیق مکمل کروائی۔ تاہم، بیلنس شیٹ کے مطابق اس کی بھی اب تک ایف بی آر کی جانب سے منظوری نہیں ہوئی ہے۔ مزید برآں، باقی ماندہ دعوے بھی تصدیق کے مرحلے میں ہیں اور کمپنی پُر امید ہے کہ ایف بی آر کی تصدیق کے بعد پوری رقم کی بازیابی کروالی جائے گی۔

8.2 1990ء تا 2001ء کے دوران درآمدات پر قیمت کے تفرق اور سابقہ ریفائنری قیمت پر براہِ راست اور ریٹیل سیلز پر حکومتِ پاکستان کی جانب سے واجب الادا رقم ظاہر کی گئی ہے۔

8.3 عام صارفین کے لیے آئل کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے بوجھ کو کم کرنے کے حوالے سے پٹرولیم کی قیمتوں میں اضافے کو روکنے کے لیے اس میں زرِ اعانت دینے کے حکومتِ پاکستان کے قیمتوں کے اعلان پر مقامی / درآمدی ایچ ایس ڈی کی خریداری پر قیمت کے تفرق پر حکومتِ پاکستان کی جانب سے دعوے کا ظاہر کرتا ہے۔

8.4 کمپنی کی جانب سے موٹر گیسولین کی درآمد پر قیمت کے تفرق کے دعووں میں کمپنی کے حصے کو ظاہر کرتا ہے، جو لینڈڈ لاگت اور اوگرا کی اعلان کردہ سابقہ ریفائنری قیمتوں کے مابین فرق ہے۔ 2007ء میں بڑھتی ہوئی ملکی طلب کو پورا کرنے کے لیے اوگرا کے ڈائریکٹر جنرل کی سربراہی میں ایک میٹنگ میں کمپنی اور دیگر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں سے موٹر گیسولین کی درآمد کا کہا گیا تھا۔ جس پر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے وزارتِ پٹرولیم و قدرتی ذخائر سے قیمت بندی کے طریقہ کار کے ایک پروپوزل کے ساتھ رابطہ کیا تھا، جس میں صارف کے لیے موٹر گیسولین کی قیمت ایکس ریفائنری (درآمدی پیرٹی) قیمت اور درآمدی مصنوعات کی لینڈڈ قیمت کے بہ وزن اوسط پر معین کرنے کے تجویز دی گئی تھی۔ وزارت پٹرولیم و قدرتی ذخائر کی جانب سے کسی ردِ عمل کے نہ ہونے کے باوجود کمپنی اور دیگر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے صنعت کی جانب سے موٹر گیسولین کی درآمد جاری رکھی، کیونکہ انھیں اعتماد تھا کہ موٹر گیسولین پر قیمت کے تفرق کا تصفیہ پہلے کی طرح ہو جائے گا، جو کسٹم میں کارگو کے بھرنے کے وقت ایکس ریفائنری اور درآمدی لاگت کے درمیان تفرق پر مبنی ہو گا، کیونکہ یہ درآمدات وزارت پٹرولیم و قدرتی ذخائر کی ہدایات پر ہی کی جا رہی تھیں۔

کمپنی نے 31 مئی 2011ء تک دعووں کی آڈٹ شدہ رپورٹس جمع کروائیں جن کی رقم 2,411,661 ہزار روپے تھی۔ اس کے نتیجے میں کمپنی کو ان دعووں کے ضمن میں حکومتِ پاکستان کی جانب سے 454,000 ہزار روپے کی رقم موصول ہوئی تھی۔ اس مالی صورتحال کی تاریخ تک باقی ماندہ 1,957,661 ہزار روپے اب بھی واجب الادا ہیں۔

2012ء میں، بڑھتی ہوئی مقامی طلب کو پورا کرنے کے لیے، وزارت کی ہدایت پر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے ایک بار پھر موٹر گیسولین درآمد کی۔ کمپنی نے آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے ساتھ ایک بار پھر حکومتِ پاکستان سے رجوع کیا کہ قیمتوں کے طریقہ کار میں گیاپ کارگو پر ہائی پریمیم کو شامل کیا جائے۔ وزارت نے آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کی تجویز کو قبول کیا اور آئی ایف ای

ایم میکانزم کے ذریعہ درآمد شدہ موٹر گیسولین کے اصل پریمیم تفریق کو ایڈجسٹ کرنے کے لیے اپنے ہدایت نامے پی ایل-3 (457)/2012ء–43 بتاریخ 30 جون 2012ء کے ذریعے اوگرا کو ہدایت کی۔ 2013ء کے دوران کمپنی نے ایک مراسلے بتاریخ 20 مئی 2013ء کے ساتھ وزارت سے رابطہ کیا جس میں 109,896 ہزار روپے کے دعوے کے تصفیے کے عمل کو تیز کرنے کی درخواست کی تھی۔ 6 جون 2013ء کو وزارت پٹرولیم وقدرتی ذخائر نے اس مسئلے پر مزید غوروخوض اور حل کے لیے آڈٹ شدہ دعویٰ جمع کروانے کی درخواست کی۔ اس کے بموجب کمپنی نے دعوے کی آڈٹ شدہ رپورٹ جمع کروادی۔ 2017ء اور 2018ء کے دوران مذکورہ بالا وزارت پٹرولیم وقدرتی ذخائر کے ہدایت نامے پر آئی ایف ای ایم طریقہ کار کے ذریعے بالترتیب 71,844 ہزار روپوں اور 38,052 ہزار روپوں کے مجموعی دعووں کا تصفیہ کیا گیا۔

8.5 مذکورہ بالا امور (نوٹ 8.1 تا 8.4) کے حوالے سے کمپنی دیگر اوایم سیز اور آئل کمپنیز ایڈوائزری کونسل (OCAC) کے ساتھ مل کر وزارت پٹرولیم وقدرتی ذخائر سے رابطے میں ہے اور ان واجبات کی بازیابی کے لیے پُرامید ہے۔

8.6 وزارت مالیات کی جانب سے فنانس ایکٹ 2016ء بتاریخ 24 جون 2016ء کے ذریعے خام تیل، ہائی اسپیڈ ڈیزل اور موٹر گیسولین کی درآمد پر، 25 جون 2016ء سے مؤثر کسٹم ڈیوٹی کی شرح میں اضافے کے سلسلے میں واجبات ظاہر کرتا ہے۔ پراڈکٹ کی قیمت بندی کے فارمولے کے تحت آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے لیے ضروری ہے کہ پٹرولیم مصنوعات کی فروخت پر صارفین سے وہی لاگتی عناصر اور ڈیوٹیاں بازیاب کروائے جن کی قیمتوں کی اطلاع ماہانہ بنیادوں پر دی جاتی ہے۔ تاہم کسٹم ڈیوٹی کی شرح میں اضافے کا اثر جولائی 2016ء میں اوگرا کی جانب سے جاری کی گئی قیمت کی اطلاع میں شامل نہیں کی گئی، جس کے نتیجے میں حکومتِ پاکستان کے ذمے کسٹم ڈیوٹی پر قابلِ ادا واجبات عائد ہوگئے۔ کمپنی نے درج بالا بیلنس کی حکومتِ پاکستان سے بازیابی کے لیے اس معاملے کو او سی اے سی کے سامنے اٹھایا اور اس سلسلے میں رقوم کی بازیابی کے لیے پُرامید ہے۔

8.7 2013ء میں، ڈپٹی کمشنر ان لینڈ ریونیو (ڈی سی آئی آر) نے اپیلٹ ٹربیونل ان لینڈ ریونیو (اے ٹی آئی آر) کی ہدایات کی تعمیل کرتے ہوئے، ٹیکس سال 2006ء کے سلسلے میں ڈینوو کارروائی مکمل کی اور 425,514 ہزار روپے کا مطالبہ کیا۔ یہ مطالبہ بنیادی طور پر ہائی اسپیڈ ڈیزل کی درآمد پر شیل انٹرنیشنل ٹریڈنگ مڈل ایسٹ (ایس آئی ٹی ایم ای) کو دیے گئے پریمیم کی عدم دستیابی۔ متعلق ہے جبکہ اسے غیر مقیم کی ادائیگی کے طور پر رکھتے ہوئے کمپنی انکم ٹیکس آرڈیننس کے سیکشن 152 کے تحت ٹیکس میں کٹوتی کرنے میں ناکام رہی ہے۔ جس کے مطابق مذکورہ بالا آرڈر۔ جواب میں کمپنی نے 301,167 ہزار روپے کی رقم جمع کروائی جبکہ 111,785 ہزار روپے کی رقم کا سیلز ٹیکس ری فنڈ میں تصفیہ کیا گیا۔ مزید برآں، آرڈر میں موجود بعض واضح غلطیوں کی اصلاح کے لیے ایک اصلاحی درخواست بھی دائر کی گئی تھی جسے قبول کرلیا گیا ہے اور اس کو عملی شکل دی گئی ہے۔ کمپنی نے مذکورہ بالا آرڈر کے خلاف بھی سی آئی آر (اپیل) کے سامنے اپیل دائر کی جس نے 2 فروری 2015ء کو اپنے آرڈر میں ڈی سی آئی آر کے ذریعہ منظور کردہ حکم کو برقرار رکھا ہے۔ کمپنی نے اے ٹی آئی آر سے پہلے اس کے خلاف ایک اپیل دائر کی ہے جو سماعت کے زیرالتوا ہے۔ کمپنی، اپنے ٹیکس مشیروں کے مشورے پر اپیلٹ کی سطح پر سازگار نتائج کی توقع کرتی ہے اور مذکورہ بالا حکم کے تحت ہونے والے واجبات کے امکان میں کمی پر غور کرتی ہے۔

9 سرمایہ حصص

مجاز سرمایہ حصص

غیر آڈٹ شدہ 31 مارچ 2024ء	آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2023ء		غیر آڈٹ شدہ 31 مارچ 2024ء	آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2023ء
(حصص کی تعداد)			--------------(ہزار روپے)--------------	
300,000,000	300,000,000	عام شیئرز 10/- روپے ہر ایک کے لیے	3,000,000	**3,000,000**

جاری کردہ اختیار کردہ اداشدہ سرمایہ

غیر آڈٹ شدہ 31 مارچ 2024ء	آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2023ء		غیر آڈٹ شدہ 31 مارچ 2024ء	آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2023ء
(حصص کی تعداد)		عام شیئرز 10/- روپے ہر ایک کے لیے	--------------(ہزار روپے)--------------	
130,493,331	130,493,331	مکمل طور پر نقد میں ادا کیا گیا	**1,304,933**	1,304,933
83,531,331	83,531,331	مکمل اداشدہ بونس شیئرز کے طور پر جاری کردہ	**835,313**	835,313
214,024,662	214,024,662		**2,140,246**	2,140,246
321,036,993	214,024,662	دورانِ مدت جاری کردہ اوپننگ شیئرز۔ واجب الادا شیئرز	3,210,369	2,140,246
-	107,012,331		-	1,070,123
321,036,993	321,036,993		3,210,369	3,210,369

9.1 مالی پوزیشن کے بیانات کی تاریخ پر امیڈیٹ پیرنٹ کے 10 روپے کے عام حصص (شیئرز) 165,700,304 تھے (2022ء: 165,700,304) جو رپورٹنگ کی تاریخ کے مطابق کمپنی کے جاری کردہ حصص کے سرمائے کا 77.42 فیصد (2022: 77.42 فیصد) بنتا ہے۔

10	تجارتی و دیگر واجبات	نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 31 مارچ 2024ء	آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2023ء
			-----------(ہزار روپے)	-----------
	قرض خواہ	10.1	**69,887,388**	60,611,234
	واجب الحصول واجبات	10.2	**8,046,737**	9,823,795
	اندرونِ ملک باربرداری کے مساوی طریقہ کار		**3,840,055**	-
	محفوظ امانتیں		**539,732**	532,552
	ورکرز ویلفیئر فنڈ		**420,675**	411,561
	عملے کو ملازمت سے فارغ کرنے کے منصوبے کی فراہمی		**283,271**	511,228
	دیگر		**3,793**	8,363
			83,021,651	71,898,733

10.1 بشمول متعلقہ فریقوں پر واجب الادا مجموعی رقم 60,177,530 ہزار روپے (31 دسمبر 2023ء: 51,038,370 ہزار روپے)

10.2 بشمول متعلقہ فریقوں سے واجب الحصول مجموعی رقم 1,161,233 ہزار روپے (31 دسمبر 2023ء: 4,014,552 ہزار روپے)

11 **اتفاقی مصارف اور معاہدات**

11.1 **اتفاقی مصارف**

اتفاقی مصارف کے حوالے سے 31 دسمبر 2023ء اختتام پذیر ہونے والے سالانہ آڈٹ شدہ مالی گوشواروں کے نوٹ 24.1 میں بتائی گئی صورتِ حال میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے ماسوا درج ذیل کے:

11.1.1 انفراسٹرکچر فیس

31 دسمبر 2023ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے سالانہ آڈٹ شدہ مالی گوشواروں کے نوٹ 24.1.1 کے حوالے سے، سندھ ہائی کورٹ کی طرف سے دیے گئے اسٹے کے نتیجے میں کمپنی نے اس کی پوزیشن کا دوبارہ جائزہ لیا اور اسے قرضہ تسلیم بغیر، 31 مارچ 2024ء تک جمع شدہ لیوی کا تخمینہ 446,793 ہزار روپے لگایا ہے (31 دسمبر 2022ء: 446,793 ہزار روپے)۔ تاہم، مجموعی فیس کی وجہ سے کوئی ذمہ داری، اگر ہے تو، اس کا پتا ابھی کمپنی میں اس کے اطلاق کی حد سے متعلق غیر یقینی صورت حال کی وجہ سے نہیں ہو سکتا ہے۔ مینجمنٹ، اپنے قانونی مشیر کی رائے کی بنیاد پر، ایک ساز گار نتیجے کے لیے پر یقین ہے اور اس کے مطابق ان مالی بیانات میں لیوی کے خلاف کوئی انتظام نہیں کیا گیا ہے۔

11.2	معاہدات		غیر آڈٹ شدہ 31 مارچ 2024ء	آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2023ء
			----------------(ہزار روپے)	-----------
	سرمایہ جاتی اخراجات کے لیے معاہدات		**1,933,343**	2,063,961
	واجب الادا لیٹر آف کریڈٹ	11.2.1	**16,377,426**	12,667,447
	واجب الادا بینک گارنٹیاں	11.2.1	**3,885,793**	3,353,286
	واجب الادا بینک معاہدے		**3,617,615**	2,092,703
	تاریخ ما قبل چیک	11.2.2	**51,961,803**	56,437,060

11.2.1 لیٹر آف کریڈٹ کی کل سہولتیں 20,835,982 ہزار روپے (31 دسمبر 2023ء: 68,865,125 ہزار روپے) اور بینک گارنٹی کی رقم کے لیے 14,363,661 ہزار روپے (31 دسمبر 2023ء: 28,367,463 ہزار روپے) ہیں۔

11.2.2 یہ رقم کسٹمز ایکٹ 1969ء کے مطابق کلکٹر آف کسٹمز پورٹ قاسم اور کراچی پورٹ ٹرسٹ کے پاس جمع کرائی گئی ہے تاکہ فنانس ایکٹ 2005ء کے تحت درآمدات پر عائد ڈیوٹیز اور ٹیکسوں کی ذمہ داری مناسب طریقے سے ادا کی جا سکے۔ ان چیکوں کی عرصیت کی تاریخ 03 اکتوبر 2024ء تک بڑھائی گئی ہے۔

		غیر آڈٹ شدہ اختتام سہ ماہی	
12 ٹیکس		31مارچ2024ء	31مارچ2023ء
		-----------(ہزار روپے)-----------------	
حالیہ		**483,931**	463,345
مؤخر		**142,959**	224,663
		626,890	688,008

		31مارچ2024ء	31مارچ2023ء
13 **آپریشنز سے حاصل کی گئی / استعمال میں رقم**		-----------(ہزار روپے)-----------------	
(نقصان) نفع قبل از ٹیکس		**940,828**	(4,073,868)
نان ٹیکس چارجز اور دیگر اشیا کا تصفیہ:			
مدت کے لیے آپریٹنگ اثاثوں پر فرسودگی کے چارجز		**603,688**	490,610
مدت کے لیے حق استعمال کے اثاثوں پر فرسودگی کے چارجز		**223,545**	215,830
سال کے لیے رہن چارجز		**-**	788
اثاثوں کی ریٹائرمنٹ کی ذمہ داری کے لحاظ سے خرچ میں اضافہ		**7,403**	4,324
تجارتی قرضوں کے ضرر کے لیے (استرداد) / فراہمی		**(2,121)**	(1,600)
دیگر واجبات کی مضرت پر فراہمی	8	**50,963**	-
متروک اور کم فروخت ہونے والے اسٹاک کے لیے (استرداد) / فراہمی	7.1	**47,960**	(191,200)
آپریٹنگ اثاثوں کے ضرر کے لیے فراہم اشیا کا استرداد	5	**(4,618)**	(3,613)
آپریٹنگ اثاثوں کو تلف کرنے پر فوائد		**(1,843)**	-
معاون کے نفع پر حصہ_ خالص ٹیکس	6.1	**(527,372)**	(112,874)
میعادی ڈپازٹس اور سیونگ اکاؤنٹس پر سود		**(238,368)**	(419,879)
قرضوں پر مارک اپ اور جاری قرضے		**-**	4,328
اجارے کے واجبات پر سود		**215,451**	176,893
جاری سرمائے میں تبدیلیاں	13.1	**9,892,926**	4,624,378
		11,208,442	714,117

14.1 **جاری سرمائے میں تبدیلیاں**		
موجودہ اثاثوں میں اضافہ		
زیرِ تجارت اسٹاک	**(170,142)**	(19,504,796)
تجارتی قرضے	**(1,165,711)**	(619,986)
قرضے اور بیعانے	**(4,428)**	37,383
قلیل مدتی پیشگی ادائیگیاں	**264,837**	(642,337)
دیگر واجبات	**1,146,236**	(455,423)
	70,792	(21,185,159)
موجودہ واجبات میں کمی		
تجارتی اور دیگر قابلِ ادائیگی رقوم	**9,822,134**	25,809,537
	9,892,926	4,624,378

14 **متعلقہ فریقوں کے لین دین**

کمپنی کے متعلقہ فریقوں میں الٹیمیٹ اور امیڈیٹ پیرنٹس اور اس کے ذیلی، معاونین، اور دیگر کمپنیاں مع نمایاں اثر کے ساتھ مشترکہ مقتدر، ملازمین کے ریٹائرمنٹ فوائد، ڈائریکٹرز اور کلیدی انتظامی افراد شامل ہیں۔ مالی گوشواروں میں کہیں اور ظاہر کیے گئے لین دین کے علاوہ متعلقہ افراد کے ساتھ لین دین درج ذیل ہیں:

			غیر آڈٹ شدہ سہ ماہی کے اختتام پر	
			31مارچ2024ء	31مارچ2023ء
		نوٹ	----------(ہزار روپے)--------	
تعلق کی نوعیت	**لین دین کی نوعیت**			
معاون				
پاک عرب پائپ لائن کمپنی لمیٹڈ	پائپ لائن کے چارجز		**161,674**	130,897
	دیگر		**3,441**	3,587
عملے کی ریٹائرمنٹ کے فوائد / اشتراک کے فنڈز				
معین فوائد پنشن فنڈز	اشتراک		**3,326**	2,906
معین اشتراک پنشن فنڈز	اشتراک		**37,102**	33,699
معین فوائد گریجویٹی فنڈز	اشتراک		**1,032**	965
پراویڈنٹ فنڈ	اشتراک		**17,291**	6,444
کلیدی انتظامی افراد	تنخواہیں اور ملازمت کے دیگر قلیل مدتی فوائد	14.1	**89,227**	61,353
	بعد از ریٹائرمنٹ فوائد		**3,659**	3,144
	طبی فوائد		**881**	403
	ڈائریکٹرز کو قرضے		**3,000**	1,787
ڈائریکٹرز	میٹنگز میں شرکت کی فیس		**1,989**	2,474
دیگر	خریداریاں		**44,287,999**	41,619,698
	سیلز		**53,945**	117,469
	پیرنٹ اور اس کے معاونین کے صارفین کو پاکستان میں فروخت کا مجموعہ			173,304
	تکنیکی خدمات کی عائد کردہ فیس	14.2	**1,385,735**	1,325,970
	ٹریڈ مارک اور اظہاری لائسنس کی عائد کردہ فیس		**167,339**	82,371
	بینک چارجز		**58,097**	73,157
	سیونگ اکاؤنٹس پر سود		**20,084**	38,931
	متعلقہ فریقوں سے بازیاب کروائے گئے اخراجات		**41,797**	47,509
	متعلقہ فریقوں پر عائد کردہ دیگر اخراجات		**497,248**	337,813
	عطیات		**10,700**	10,150
	لیگل چارجز		**315**	-
	کمیشن کی آمدنی–خالص		**-**	846

14.1 کلیدی انتظامی افراد وہ ہیں جو بلاواسطہ یا بالواسطہ طور پر کمپنی کی منصوبہ بندی، اس کی سرگرمیوں کی رہنمائی اور ان پر کنٹرول کا اختیار اور ذمہ داری کے حامل ہوتے ہیں۔ کمپنی اپنے چیف ایگزیکٹو، کمپنی سیکریٹری، ایگزیکٹو ڈائریکٹرز اور چیف فنانشل آفیسر کو انتظامیہ کے کلیدی اہلکار سمجھتی ہے۔

14.2 کمپنی کی اپنے کاموں میں مشورہ اور مدد تکنیکی خدمات میں شامل ہے۔ ان خدمات کے لیے فیس کا تعین کمپنی اور متعلقہ شیل گروپ کمپنی کے مابین معاہدے کی بنیاد پر ایک متفقہ طریقہ کار کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔

15 مالی انتظام خطر، مقاصد اور پالیسیاں

کمپنی کو اپنی سرگرمیوں کے ساتھ مختلف خطرات کا سامنا رہتا ہے۔ ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشوارے انتظام خطر کی ان تمام معلومات اور انکشافات کا اظہار نہیں کیا گیا ہے جو سالانہ آڈٹ شدہ مالی گوشواروں کے لیے درکار ہوتے ہیں اور جنھیں 31 دسمبر 2022ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے کمپنی کے سالانہ گوشواروں کے ساتھ ملا کر پڑھنا ضروری ہے۔ سال کے اختتام سے اب تک کسی بھی انتظام خطر کی پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔

16 اثاثوں اور واجبات کی مناسب مالیت

اس دوران میں سطح کے مابین کوئی تبادلہ نہیں ہوا تھا۔

17 آپریٹنگ زمرے

17.1 یہ کنڈینسڈ عبوری مالی گوشوارے واحد قابل اطلاع زمرے کی بنیاد پر تیار کیے گئے ہیں۔

17.2 جیسا کہ ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کے نوٹ 1.2 میں بتایا گیا ہے، کمپنی کمپنی پٹرولیم مصنوعات اور کمپریسڈ قدرتی گیس کی مارکیٹنگ کرتی ہے۔ یہ لبریکینٹ آئلز کی مختلف اقسام کی تیاری و مارکیٹنگ بھی کرتی ہے۔ پٹرولیم مصنوعات کے بیرونی صارفین سے حاصل ہونے والے محاصل (بشمول ٹیکس) 157,034,165 ہزار روپے (31 مارچ 2023ء: 110,419,663 روپے) ہیں اور دیگر رقوم ندارد روپے (31 مارچ 2023ء: ندارد روپے) ہیں۔

17.3 دورانِ مدت 31 مارچ 2024ء کے اختتام پر پاکستان میں صارفین کو کمپنی کی تمام سیلز 100 فیصد تھی (31 مارچ 2023ء: 100 فیصد)

17.4 31 مارچ 2024ء اور 2023ء تک کمپنی کے تمام نان کرنٹ اثاثے پاکستان میں واقع ہیں۔

17.5 دورانِ مدت 31 مارچ 2024ء کے اختتام پر بیس اہم صارفین کو سیلز تقریباً 15 فیصد تھی (31 مارچ 2023ء: 17 فیصد)۔

18 عمومی

موازنے کے لیے جہاں ضروری ہوا مماثل اعداد و شمار کی دوبارہ درجہ بندی کر کے ترتیب دیا گیا ہے۔

اعداد و شمار کو قریبی ہزار کے ساتھ راؤنڈ آف کیا گیا ہے، جب کہ دوسری صورت میں بیان نہ کیا گیا ہو۔

19 تاریخ منظوری

کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کے 25 اپریل 2024ء کو اجرا کی منظوری دی گئی۔

ضرار محمود	وقار آئی صدیقی	عمران آر ابراہیم
چیف فنانشل آفیسر	چیف ایگزیکٹو	ڈائریکٹر

سی ڈی سی کے ذریعے ایگزیکٹوز کی جانب سے حصص میں تجارت

31مارچ2024ء کو اختتام پذیر ہونے والی سہ ماہی کے دوران

نام	عہدہ	لین دین کی تاریخ	حصص کی تعداد	لین دین کی نوعیت	شرح
دانش مکرم	ایگزیکٹو	29مارچ2024ء	1000	فروخت کیے گئے	151.00

فرہنگ

acquirer	حاصل کنندہ	leaseholder	اجارہ دار
actuarial	حقیقی	lending	قرض گاری
amendment	ترمیم	liabilities	واجبات
amortization	قسط وار واپسی	liability	واجبہ
annual	سالانہ	liquid	سیال
application	اطلاق	liquidity	سیالیت
assets	اثاثے	long term	طویل مدتی
associate	معاون	loss	خسارہ، نقصان
average	اوسط	low value	پست قدر
benefit	فائدہ	net	خالص
borrowing	قرض گیری	prepayments	پیش ادائیگیاں
capital	سرمایہ	principle	بنیادی
carrying value	مندرجہ مالیت	profit	منافع
cash	رقم	provision	شرائط
categorized	درجہ بند	quarter	سہ ماہی
claims	دعوے	rate	شرح
consolidation	یکجائی	receivable	واجب الادا
cost	لاگت	recompense	تلافی
deposit	امانت	recovery	بازیابی
depreciation	فرسودگی	refundable	قابلِ واپسی
discount	چھوٹ، رعایت	measurement	بازپیمائش
dividend	مقسومہ	revaluation	باز قدر پیمائی
equivalent	مساوی	reversal	استرداد
estimates	تخمینے	revenues	محاصل
exemption	استثنا	right of use	حقِ استعمال
financial	مالی	settlement	تصفیہ
financing	مالکاری، قرضہ	share	حصص
fiscal	مالی	short term	قلیل مدتی
impairment	ضرر	statements	گوشوارے
interest	سود	subsidiary	ذیلی
interim	عبوری	subsidy	زرِاعانت، رعایت
interpretation	توضیح	valuation	قدر پیمائی، قیمت بندی
lease	اجارہ	value	قدر
lease	اجارہ	weighted	بہ وزن

Shell House, 6 Ch. Khaliquzzaman Road, Karachi-75530.
Tel: +92 (21) 111-888-222 Fax: +92 (21) 3563-0110
Email: generalpublicenquiries-pk@shell.com